ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

Vol.9. No.1.2026

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ماحولیاتی تحفظ: عصرِ حاضر کے چیلنجز کا تجزیاتی مطالعہ

Environmental Protection in the Light of Islamic Teachings: An Analytical Study of Contemporary Challenges

1. Hafiz Muhammad Rashid
PhD Scholar, University of Education, Lahore, Pakistan.
Lecturer, Islamic Studies, Lahore University of Biological and Applied Sciences (UBAS), Lahore, Pakistan.
Email: Pdf25005770@ue.edu.pk / muhammad.rashid@ubas.edu.pk
2. Nabila Sattar
Lecturer, Government Graduate College (W), Satellite Town, Gujranwala, Pakistan.
Email: nabila_isl@gcwst.edu.pk
3. Ghulam Hussain
PhD Scholar, Department of Islamic Studies, University of Gujrat, Pakistan
Email: hussainhamayun11990@gmail.com

Abstract

Environmental pollution, depletion of natural resources, deforestation, water and air pollution, biodiversity loss, and other environmental challenges have become serious concerns in the contemporary era. Islam presents environmental protection as a religious, ethical, and collective responsibility. The Qur'an emphasizes human stewardship of the earth, moderation in the use of resources, justice, trust, and the preservation of cosmic balance, while prohibiting corruption, waste, and harm to the natural environment. The Prophetic Sunnah further provides practical guidance regarding cleanliness, avoidance of pollution, tree plantation, and care for living creatures. This study analytically examines the Islamic principles of environmental protection in the light of the Qur'an and Sunnah, with particular focus on the protection of land, water, air, flora, fauna, natural resources, and ecological balance. It also highlights the relevance of these principles in addressing contemporary environmental challenges and promoting responsible use and conservation of natural resources. The study concludes that Islamic teachings provide a comprehensive ethical framework for environmental protection and human responsibility toward the natural world.

Keywords: Environmental Protection, Islamic Teachings, Qur'an, Prophetic Sunnah, Natural Resources, Environmental Pollution, Ecological Balance, Human Responsibility, Water, Biodiversity

موضوع کا تعارف

قرآنِ مجید میں قدرتی وسائل اور ماحول کے تحفظ کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین، پانی، ہوا، نباتات اور حیوانات کو انسانی زندگی کے لیے نعمتوں اور امانتوں کی حیثیت سے عطا فرمایا ہے اس لیے ان سے استفادہ کرتے ہوئے اعتدال، احتیاط اور ذمہ داری کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ اسلامی تعلیمات میں ماحولیات کا تصور محض مادی ضروریات تک محدود نہیں بلکہ ایک جامع اور متوازن نظام کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ انسان کو زمین پر خلافت عطا کر کے فطری ماحول کے ساتھ عدل، میانہ روی اور امانت داری کا معاملہ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اگرچہ قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے تاہم اسراف، بے اعتدالی، فساد اور قدرتی نظام کو نقصان پہنچانے سے منع کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید کا تصورِ میزان کائنات میں توازن اور اعتدال کی اہمیت واضح کرتا ہے۔ چنانچہ آلودگی، وسائل کا بے جا استعمال اور فطری نظام کی تباہی انسانی ذمہ داری سے انحراف کے مظاہر ہیں۔ اس اعتبار سے ماحولیاتی تحفظ دینی، اخلاقی اور اجتماعی ذمہ داری ہے۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

قرآنِ مجید واضح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور اس میں موجود تمام اشیاء کو ایک متعین نظم، اعتدال اور باہمی توازن کے ساتھ پیدا فرمایا ہے۔

﴿الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً﴾[1]

"جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ زمین اور اس کے وسائل انسانی فلاح کے لیے ہیں اس لیے انسان کو قدرتی توازن برقرار رکھنا چاہیے۔ پانی کو قرآنِ مجید میں زندگی کی بنیادی ضرورت قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ﴾[2]

"کیا منکروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے پھر ہم نے انھیں جدا جدا کر دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا۔"

یہ آیت پانی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اس کے محتاط اور متوازن استعمال کی تلقین کرتی ہے۔ قرآنِ مجید نباتات و حیوانات کو محض وسائل نہیں بلکہ مستقل مخلوقات قرار دیتا ہے۔

﴿وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ۔ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ﴾[3]

"ان میں سے تمہیں کھانے کے لئے بھی پیدا کیا اور بعض میں تمہارے لیے زینت بھی رکھی۔"

انسان کو قدرتی وسائل کے بے جا استعمال سے بچنا چاہیے۔ قرآن مجید میں انسان کو زمین پر فساد کرنے سے منع کیا گیا ہے:

﴿وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ﴾[4]

"زمین میں فساد نہ کرو۔"

ماحول کی تباہی اور وسائل کا بے جا استعمال ناپسندیدہ ہے۔ قرآن ماحول کی حفاظت، قدرتی وسائل کے مناسب استعمال اور زمین کے توازن کو برقرار رکھنے کو اخلاقی و روحانی ذمہ داری قرار دیتا ہے۔

تخلیقِ کائنات اور فطرت کے تحفظ کی اہمیت

اسلامی تعلیمات میں کائنات اور فطرت کے تحفظ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن و حدیث انسان کو زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ قرار دیتے ہوئے اسے فطرت اور قدرتی نظام کی حفاظت کی ذمہ داری سونپتے ہیں۔ تخلیقِ کائنات اور تحفظِ فطرت ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں کیونکہ پوری کائنات ایک مقصد اور حکمت پر مبنی منظم نظام کے تحت قائم ہے۔ آسمان و زمین، شب و روز، نباتات و حیوانات اور قدرتی وسائل ایک متوازن انداز میں انسان کے لیے مسخر کیے گئے ہیں تاکہ وہ ان سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری کو ملحوظ رکھے۔ فطرت کا تحفظ دراصل اس

---

[1]۔ طٰہٰ، 20:53

[2]۔ الأنبیاء، 21:30

[3]۔ النحل، 16:11

[4]۔ الأعراف، 7:56

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

الٰہی نظام کے احترام کا تقاضا ہے کیونکہ قدرتی وسائل میں بے اعتدالی اس کے توازن کو متاثر کرتی ہے۔ انسان کو صرف وسائل استعمال کرنے والا نہیں بلکہ ان کا محافظ بھی بنایا گیا ہے اس لیے ضروری ہے کہ وہ قدرتی وسائل کو حکمت، اعتدال اور انصاف کے ساتھ بروئے کار لائے۔ فطرت کو نقصان پہنچانا تخلیقی نظام کے مقصد سے انحراف ہے جبکہ اس کا تحفظ انسانی زندگی، کائناتی توازن اور پائیدار مستقبل کے لیے ناگزیر ہے۔

عظمتِ کائنات اور قدرتِ الٰہی

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان، سمندروں، پہاڑوں، نباتات اور حیوانات کو ایک منظم اور متوازن نظام کے تحت پیدا فرمایا ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ﴾[5]

"اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے اور اس کا تخت پانی پر تھا۔"

کائنات میں ہر شے اپنی جگہ اور حد میں پیدا کی گئی ہے اور اس توازن کو خراب کرنا انسانی فطرت کے خلاف ہے۔ اگر ہم قدرتی وسائل، جنگلات، پانی اور جانوروں کی حفاظت نہیں کریں گے تو نہ صرف ماحول متاثر ہو گا بلکہ ہماری زندگی کے بنیادی وسائل بھی خطرے میں پڑ جائیں گے۔

ماحولیاتی تحفظ میں انسانی ذمہ داری

اسلامی تعلیمات میں انسان کو زمین پر خلافت کا مقام عطا کیا گیا ہے۔

﴿وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً﴾[6]

"اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا: بے شک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔"

یہ خلافت محض اختیار و حکمرانی نہیں بلکہ حفاظت اور ذمہ داری کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے زمین پر فطرت اور قدرتی وسائل کی حفاظت کی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کے ساتھ عدل و احسان کا رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ اس میں شجر کاری، پانی کے ضیاع سے بچاؤ، زمین کو آلودگی سے محفوظ رکھنا اور جنگلی حیات کا تحفظ شامل ہے۔

فطرت کے تحفظ کے اسلامی اصول

قدرتی ماحول، زمین، پانی، نباتات اور حیوانات کی حفاظت اور ان کے ساتھ ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنا ہے۔ اسلام انسان کو اسراف، آلودگی، فساد اور قدرتی وسائل کے بے جا استعمال سے روکتا ہے اور اعتدال، صفائی، شجر کاری، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور فطری توازن برقرار رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔

آلودگی سے تحفظ : اسلام میں پاکیزہ اور صاف ماحول کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ زمین، پانی اور ہوا کو آلودہ کرنے اور نقصان پہنچانے والے افعال سے منع کیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے۔

---

[5] ۔ہود، 11:7

[6] البقرۃ، 2:30

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

«عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ، قَالُوا: وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ، أَوْ فِي ظِلِّهِمْ»[7]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم دو سخت لعنت والے کاموں سے بچو۔ "صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! سخت لعنت والے وہ دو کام کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو انسان لوگوں کی گزر گاہ میں یا ان کی سایہ دار جگہ میں (جہاں وہ آرام کرتے ہیں) قضائے حاجت کرتا ہے (لوگ ان دونوں کاموں پر اس کو سخت برا بھلا کہتے ہیں۔)"

شجر کاری اور جنگلات کا تحفظ

نبی کریم ﷺ نے درخت لگانے کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ درخت زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے کے ساتھ ماحولیاتی توازن قائم رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

«مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا، فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ[8]».

''جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔''

کائناتی توازن اور اس کا تحفظ

کائنات کی تمام مخلوقات ایک دوسرے سے باہمی تعلق رکھتی ہیں۔ نباتات اور حیوانات کے بغیر انسانی زندگی کا وجود ناممکن ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

﴿وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَ أَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ﴾[9]

''اور آسمان کو اس نے بلند کیا اور میزان قائم کی تاکہ تم میزان میں زیادتی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ وزن قائم کرو اور میزان میں کمی نہ کرو۔''

لہذا جنگلات کی کٹائی، آلودگی کا پھیلاؤ اور قدرتی وسائل کا بے جا استعمال ماحولیاتی توازن کو متاثر کرتا ہے جس کے نتیجے میں قدرتی آفات، خشک سالی، سیلاب اور موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

---

[7] مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، كتاب الطهارة، باب النهي عن التخلي في الطرق والظلال، حدیث 269۔

[8] محمد بن إسماعيل البخاري، الجامع الصحيح، كتاب المزارعة، باب فضل الزرع والغرس إذا أكل منه، حدیث 2320۔

[9] الرحمن، 55:7-9

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

جدید ماحولیاتی چیلنجز اور ان کا تدارک

آج کی دنیا میں صنعتی ترقی اور شہری پھیلاؤ نے ماحول کو شدید متاثر کیا ہے۔ فضائی آلودگی، پانی کی قلت، جنگلی حیات میں کمی اور عالمی حدت انسانیت کے لیے بڑے چیلنج بن چکے ہیں۔ اسلام ہمیں یہ رہنمائی دیتا ہے کہ ترقی کے ساتھ ساتھ فطرت کا تحفظ بھی ضروری ہے۔

اس سلسلے میں عملی اقدامات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- صنعتی فضلے کو ری سائیکل کرنا
- پانی کے وسائل کو ضائع ہونے سے بچانا
- جنگلات کی کٹائی کو محدود کرنا
- ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور توانائی کے ذرائع اپنانا

اسلامی تعلیمات کے مطابق کائنات اور فطرت کا تحفظ انسان کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی مخلوقات کی نگہداشت کا ذمہ دار بنایا ہے، اس لیے قدرتی نظام کو نقصان پہنچانے یا تباہ کرنے پر وہ جواب دہ ہو گا۔ اگر انسان اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے ان پر عمل کرے تو نہ صرف ماحول محفوظ اور بہتر ہو گا بلکہ آنے والی نسلیں بھی پُرسکون اور صحت مند زندگی گزار سکیں گی۔ الغرض، فطرت کا تحفظ دینی فریضہ، اخلاقی ذمہ داری اور انسانی بہبود کی بنیاد ہے۔ کان کنی اور صنعتی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے کیمیائی مادّوں میں متعدد بھاری دھاتیں اور زہریلے عناصر شامل ہوتے ہیں جو پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ اور مضر بنا دیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق صنعتی عمل کے دوران خارج ہونے والی بھاری دھاتیں آبی حیات اور انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ ان میں خصوصاً تانبا مچھلیوں اور انسانوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔[10]

زمین اور قدرتی وسائل کا تقدس و تحفظ

زمین اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے جسے انسانی زندگی اور معاشرتی بہبود کے لیے پیدا فرمایا گیا۔ قرآن و سنت میں اس امر کی بار بار تاکید ملتی ہے کہ زمین اور اس کے قدرتی وسائل کو ضائع کرنا یا انہیں نقصان پہنچانا انسانی ذمہ داری کے منافی ہے۔ زمین نہ صرف انسان کا مسکن ہے بلکہ اس میں نباتات، حیوانات، پانی، معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ناگزیر ہیں۔ زمین کی بالائی سطح کا متاثر ہونا زمینی آلودگی کا سبب بنتا ہے جس سے زمین کی صفائی اور زرخیزی کم ہوتی ہے اور نظامِ حیات میں عدمِ توازن پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر بی۔ آر۔ رمنیا نے اس کی اہمیت کو یوں بیان کیا ہے کہ زمین کے اوپر والی تہ مٹی زندگی کی تمام صورتوں میں مددگار ہوتی ہے اس سے مراد زمین کا بالائی حصہ ہے جس میں پودے جڑیں رکھتے ہیں۔[11]

---

[10]- J. Jeffery Pierce, Ruth F. Weiner, and P. AarneVesilind, Environmental Pollution and Control, (British Library Catsalogue-in-Publishing: Butterworth Heinemann Ltd), 47.

[11]- Dr.B.R.Ramniya,Dr.L.N.Verma,and Dr.Arvind Verma, Fundamentals of Environmental Studies,(Bikaner,Rajesthan:YAsh Publishing House, Edition 1st,2005),161

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

تخلیقِ زمین اور اس کی اہمیت

قرآن مجید میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

﴿اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا﴾[12]

"وہ جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے"

زمین ایک امانت ہے جس کا درست استعمال انسان پر واجب ہے۔ زمین پر ہر ذی روح کا حق ہے اور یہ حقوق انسانی معاشرت کی بنیاد ہیں۔ زمین کا تقدس اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ یہ محدود وسائل سے بھری ہوئی ہے اور ہر نسل کے لیے ان وسائل کا تحفظ ضروری ہے۔

قدرتی وسائل اور انسانی ذمہ داری

زمین کے وسائل میں درج ذیل اہم عناصر شامل ہیں:

- کاشتکاری کے لیے زمین کی حفاظت ضروری ہے تاکہ غذائی بحران سے بچا جا سکے۔
- پانی کی کمی یا آلودگی انسانی زندگی اور قدرتی توازن کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔
- جنگلات اور نباتات نہ صرف ماحول کو صاف رکھتے ہیں بلکہ حیوانات کے لیے بھی مسکن فراہم کرتے ہیں۔
- کان، تیل اور دیگر معدنی وسائل انسانی صنعت اور ترقی کے لیے ضروری ہیں۔

اسلام میں زمین کے وسائل کو ضائع کرنا، آلودہ کرنا یا غیر مناسب طریقے سے استعمال کرنا ممنوع ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ زمین پر ہر چیز ایک ذمہ داری کے ساتھ دی گئی ہے اور ہر ذمہ داری کے لیے حساب ہو گا۔

زمین کے تقدس کے اسلامی اصول

زمین کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ امانت سمجھتے ہوئے اس کے وسائل کا ذمہ داری، اعتدال اور عدل کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ پانی، مٹی، نباتات اور حیوانات کو نقصان پہنچانے، اسراف، آلودگی اور قدرتی وسائل کے بے جا استعمال سے اجتناب کیا جائے۔ انسان پر لازم ہے کہ زمین کے ماحولیاتی توازن، پاکیزگی اور آبادکاری کی حفاظت کرے۔

وسائل کا ضیاع نہ کرنا: اسلام میں پانی، خوراک اور دیگر قدرتی وسائل کو بلاضرورت ضائع کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ﴾[13]

"اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو، بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

---

[12] ۔الزخرف، 43:10

[13] الأعراف، 7:31

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

منصفانہ استعمال : زمین اور اس کے وسائل کو عدل و انصاف کے ساتھ استعمال کرنا ضروری ہے۔ کسی فرد یا گروہ کا وسائل پر ناجائز قبضہ انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَ إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ﴾[14]

"بے شک اللہ عدل، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔"

جنگلات و حیوانات کا تحفظ : جانوروں کو تکلیف دینا اور جنگلات کی بے تحاشا کٹائی کرنا اسلامی اصولوں کے خلاف ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ﴾[15]

"اور زمین کو اس نے مخلوق کے لیے بچھا دیا، اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشے غلافوں میں ہیں، اور اناج ہے جس کا بھوسا بھی ہے اور خوشبودار پودے بھی۔"

زمین کے تقدس کی اہمیت

زمین کے تقدس اور تحفظ کو برقرار رکھنا انسانی زندگی، معیشت اور مستقبل کی نسلوں کے لیے بے حد ضروری ہے۔ اگر زمین کے وسائل کا بے جا اور غیر متوازن استعمال کیا جائے تو غذائی قلت پیدا ہو گی، پانی اور ہوا آلودہ ہوں گے حیاتیاتی توازن متاثر ہو گا اور قدرتی آفات میں اضافہ ہو گا۔ یہ تمام عوامل انسانی زندگی کے لیے نقصان دہ ہیں۔ اسلام ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے کہ زمین ایک امانت ہے اس لیے اس کا درست استعمال اور حفاظت ضروری ہے۔

عصرِ حاضر کے چیلنجز اور عملی اقدامات

آج کے دور میں زمین اور اس کے قدرتی وسائل کو متعدد خطرات درپیش ہیں جن میں صنعتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی، پانی کی قلت، فضائی آلودگی اور زمین کا غیر قانونی استعمال شامل ہیں۔ اسلام ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ ترقی اور تعمیراتی منصوبوں کے ساتھ زمین اور ماحول کا تحفظ بھی ضروری ہے۔

عملاً درج ذیل اقدامات ضروری ہیں:

- پانی کے وسائل کو ضیاع سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ جنگلات کی کٹائی کو روکنا اور شجرکاری کو فروغ دینا
- زرعی زمین اور وسائل کے تحفظ کے لیے جدید و ماحول دوست طریقے اختیار کرنا
- صنعتی فضلے اور فضائی آلودگی میں کمی لانا

---

[14] النحل، 16:90

[15] الرحمن، 55:10–12

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

- عوام میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا

زمین اور اس کے قدرتی وسائل کا تحفظ انسانی ذمہ داری اور اخلاقی تقاضا ہے۔ اسلام انسان کو زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین قرار دیتا ہے اور اس کے اعمال کی جواب دہی کا تصور پیش کرتا ہے۔ زمین کی حفاظت، وسائل کا درست استعمال اور ماحول کی نگہداشت نہ صرف دینی ذمہ داری ہے بلکہ انسانی بہبود اور آئندہ نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے بھی ضروری ہے۔ زمین اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اس لیے اس کے وسائل کی حفاظت انسان کا بنیادی فرض ہے۔ زمین کے تحفظ کے بغیر پائیدار معاشرتی ترقی ممکن نہیں اور
اسلامی تعلیمات میں اس کی حفاظت عبادت کے ساتھ ایک اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔

قرآن میں پانی، ہوا اور دیگر قدرتی وسائل کا مقام و اہمیت

اسلامی تعلیمات میں قدرتی وسائل کے تحفظ اور ان کی قدر و اہمیت پر خاص زور دیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید میں متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے زمین، پانی، ہوا، نباتات، حیوانات اور دیگر قدرتی وسائل پیدا فرمائے ہیں تاکہ وہ اپنی ضروریات پوری کرے اور معاشرتی ترقی حاصل کرے۔ یہ تمام وسائل اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اس لیے ان کا مناسب اور ذمہ دارانہ استعمال انسان کی ذمہ داری ہے۔
اسلام طہارت اور پاکیزگی کی تعلیم دیتا ہے۔ صفائی ستھرائی اختیار کرنے سے انسان مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اسلام نے پاکیزگی برقرار رکھنے کے لیے آلودہ پانی کے استعمال سے بھی منع فرمایا ہے۔
حدیثِ مبارکہ میں ارشاد ہے:

«لا يغتسل احدكم فى الماء الدائم وهو جنب»[16]

"تم میں سے کوئی بھی جب حالت جنابت میں ہو تو وہ غسل ٹھہرے ہوئے پانی سے نہ کرے۔"

اسلام نے ظاہری و باطنی نجاست سے بچنے کی بھی تلقین کی ہے۔ لہٰذا ہماری ذمہ داری ہے کہ پانی کو آلودگی سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدام کریں۔

قرآنِ مجید کی روشنی میں پانی کی اہمیت و افادیت

پانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے اور قرآنِ مجید میں اسے بارہا اللہ تعالیٰ کی نعمت اور حیات کے لیے ضروری ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ﴾[17]

"اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا"

پانی کے بغیر نہ انسانی زندگی کا وجود ممکن ہے اور نہ ہی زمین پر موجود نباتات و حیوانات زندہ رہ سکتے ہیں۔
قرآنِ مجید میں پانی کے بارے میں درج ذیل اہم نکات بیان ہوئے ہیں:
زندگی کا ذریعہ: پانی تمام جانداروں کے لیے بنیادی اور ناگزیر ضرورت ہے۔

---

[16]۔ محمد بن مسلم نیشاپوری، الجامع الصحیح، کتاب الطہارہ، بیروت، دار الفکر 1328ھ ج 1، ص 236

[17]۔ الأنبیاء، 21:30

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

زرعی پیداوار : پانی زمین کی زرخیزی اور زرعی پیداوار کے لیے ضروری ہے۔

پاکیزگی اور عبادات : وضو اور دیگر عبادات میں پانی کی اہمیت قرآن وحدیث میں واضح کی گئی ہے۔

ہوا اور فضائی وسائل

قرآنِ مجید میں ہوا کو بھی زندگی کے لیے ایک اہم اور ضروری عنصر قرار دیا گیا ہے۔ ہوا کے ذریعے زمین تک ضروری عناصر پہنچتے ہیں اور نباتات کی نشوونما میں مدد ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ﴾[18]

"اور وہی ہے جس نے ہوائیں پیدا کیں تاکہ تمہیں رحمت اور پانی دے"

ہوا انسانی زندگی کے ساتھ ماحولیاتی توازن اور قدرتی نظام کے لیے بھی نہایت ضروری ہے۔ ہوا کی آلودگی سے انسانی صحت، زمین اور ماحول متاثر ہوتے ہیں اس لیے صاف اور پاکیزہ ہوا کا تحفظ ضروری ہے۔

دیگر قدرتی وسائل کی اہمیت

قرآنِ مجید میں زمین اور اس کی دیگر نعمتوں کی اہمیت بھی بیان کی گئی ہے۔ زمین کو انسان کے لیے مسکن اور نباتات کو غذا کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ﴾[19]

"وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کر دیا سو تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ۔"

جنگلات زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے کے ساتھ ہوا کو پاکیزہ رکھنے اور حیوانات کو مسکن فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زمین میں موجود معدنی وسائل انسانی ترقی اور ضروریات کی تکمیل کا ذریعہ ہیں۔ قرآن انسان کو ان وسائل کے استعمال میں اعتدال اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کی تعلیم دیتا ہے۔

انسان کی ذمہ داری

قرآنِ مجید میں انسان کو زمین اور اس کے وسائل کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین میں چلنے پھرنے اور اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہے، لیکن اسراف اور حد سے تجاوز سے منع فرمایا ہے۔ اس لیے زمین، پانی اور ہوا جیسے قدرتی وسائل کو ضائع کرنا یا آلودہ کرنا انسانی ذمہ داری کے خلاف ہے۔ بعض علاقوں میں پانی کی قلت کے باعث زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے اور وہ بنجر بن جاتی ہے۔ ایسی غیر آباد اور بنجر زمین کی حیثیت فقہی کتب میں ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے:

«لانقطع الماء عنه او لغلبة الماء عليه»[20]

---

[18]۔ الفرقان، 25:48

[19]۔ الملک، 67:15

[20]۔ علی بن ابی بکر بن عبد الجلیل الفرغانی الفرغینانی، الہدایہ فی شرح بدایۃ المبتدی، بیروت لبنان، دار احیاء التراث العربی، ج4، ص383

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

"پانی کا منقطع ہونا یا اس زمین پر پانی کا غلبہ ہونا"

اس سے مراد ایسی زمین ہے جو کاشت کے قابل نہ ہو اور جس سے کسی طرح فائدہ حاصل نہ کیا جا سکے، خواہ وہاں پانی کی کمی ہو یا پانی کی زیادتی۔ فقہاء ایسی زمین کو **مردہ زمین** قرار دیتے ہیں جو کسی وجہ سے قابلِ کاشت نہ رہی ہو یا جس سے کسی بھی صورت میں استفادہ ممکن نہ ہو۔

اسلام میں قدرتی وسائل کے درست استعمال کے لیے درج ذیل اصول مقرر کیے گئے ہیں:

- **استعمال میں اعتدال**: پانی اور دیگر قدرتی وسائل کے ضیاع سے اجتناب کیا جائے۔
- **آلودگی سے تحفظ**: زمین، پانی اور ہوا کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کیا جائے۔
- **حیاتیاتی تنوع کا تحفظ**: نباتات اور حیوانات کے حقوق اور ضروریات کا خیال رکھا جائے۔

جدید عہد میں وسائل تحفظ

موجودہ زمانے میں پانی، ہوا اور دیگر قدرتی وسائل پر مسلسل دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ صنعتی آلودگی، جنگلات کی بے دریغ کٹائی، پانی کی قلت اور فضائی آلودگی انسانی صحت، زندگی اور ماحول کے لیے سنگین خطرات پیدا کر رہی ہیں۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات ہمیں یہ رہنمائی فراہم کرتی ہیں کہ ترقی اور جدید سہولیات کے حصول کے ساتھ قدرتی وسائل کا تحفظ بھی ناگزیر ہے۔

عملی طور پر درج ذیل اقدامات نہایت اہم ہیں:

- پانی کے محتاط استعمال اور دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کے طریقوں کو فروغ دینا۔
- فضائی آلودگی میں کمی کے لیے ماحول دوست اور صاف توانائی کے ذرائع اختیار کرنا۔
- زمین، جنگلات اور قدرتی ماحول کا تحفظ یقینی بنانا۔
- عوام میں ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

قرآنِ مجید میں پانی، ہوا اور دیگر قدرتی وسائل کو اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں شمار کیا گیا ہے۔ انسان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان نعمتوں کی قدر کرے ان کا درست استعمال کرے اور انہیں ضائع ہونے یا نقصان پہنچنے سے محفوظ رکھے۔ زمین، پانی، ہوا، نباتات اور حیوانات کے تحفظ سے نہ صرف انسانی زندگی کا معیار بہتر ہوتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اس لیے کہ قدرتی وسائل کا تحفظ محض ایک معاشرتی ضرورت نہیں بلکہ دینی فریضہ اور انسانی فلاح و بہبود کی بنیاد بھی ہے۔ اگر انسان ان اصولوں کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنا لے تو زمین ایک متوازن، پائیدار اور خوشحال مسکن بن سکتی ہے۔

خلاصۂ بحث

اسلام نے ماحولیاتی تحفظ کو محض عصری یا مادی مسئلہ قرار نہیں دیا بلکہ اسے دینی، اخلاقی اور انسانی ذمہ داری کے طور پر پیش کیا ہے۔ قرآنِ مجید کائنات کی تخلیق، زمین کی تسخیر، پانی کی اہمیت، قدرتی وسائل کے استعمال اور کائناتی میزان کے ذریعے انسان کو اعتدال اور ذمہ داری کی تعلیم دیتا ہے۔ انسان کو زمین پر خلیفہ بنا کر اس کے وسائل کی حفاظت اور درست استعمال کا پابند کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید اسراف، فساد اور قدرتی نظام میں بے جا مداخلت سے روکتا ہے جبکہ احادیثِ نبویہ ﷺ میں صفائی، آلودگی سے اجتناب، شجرکاری اور مخلوقات کے ساتھ حسنِ سلوک کی واضح رہنمائی ملتی ہے۔ عصرِ حاضر میں صنعتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی، پانی کی قلت، فضائی آلودگی اور حیاتیاتی تنوع میں کمی جیسے مسائل اسلامی اصولوں

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

کی عملی اہمیت کو مزید نمایاں کرتے ہیں۔ اس لیے اسلامی تعلیمات کو جدید ماحولیاتی پالیسیوں اور پائیدار ترقی کے اصولوں سے ہم آہنگ کر کے ایک متوازن اور محفوظ مستقبل کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

مصادر و مراجع

- القرآن الكريم۔
- البخاري، محمد بن إسماعيل .*الجامع الصحيح* .تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة، الطبعة الأولى، 1422هـ۔
- مسلم بن الحجاج النيسابوري، أبو الحسين .*صحيح مسلم* .تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي، 1374هـ۔
- الفرغاني، علي بن أبي بكر بن عبد الجليل .*الهداية في شرح بداية المبتدي* .بيروت: دار إحياء التراث العربي،س۔ن
- Pierce, Jeffery, Ruth F. Weiner, and P. Aarne Vesilind. *Environmental Pollution and Control*. Oxford: Butterworth-Heinemann Ltd.
- Ramniya, Dr. B. R., Dr. L. N. Verma, and Dr. Arvind Verma. *Fundamentals of Environmental Studies*. Bikaner, Rajasthan: Yash Publishing House, 1st ed., 2005.